مولانا محمد ابراہیم فانی

بوستانِ دہر سے گویا گلِ زیبا گیا

دارالعلوم حقانیہ کے ناظم الحاج اظہار الحق صاحب کے جواں سال صاحبزادے

عمیر الحق سنی کی ناگہانی موت پر رثائیہ اشعار

تاریخ وفات: ۹ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ / ۲۱ جنوری ۲۰۱۳ء بروز پیر

شور اٹھا کہ اس جہاں سے اک جواں رعنا گیا — بوستانِ دہر سے گویا گل زیبا گیا
ناگہانی موت پر حسرت ہے یہاں ماتم کناں — خوب سیرت اور حسن خلق میں یکتا گیا
خاندانِ شیخ پھر فریاد وغم کی زد میں ہے — اک ہیرو محترم ان کا مرے مولا گیا
بزم حقانی اسی فرقت پہ ہے وقف ملال — جانب گور غریباں گلبدن ایسا گیا
حاجیؒ اظہار الحق ہے درد میں ڈوبا ہوا — ان کا وہ نورنظر اُف جانب عقبیٰ گیا
حافظ عرفانِ حق و حافظ لقماں حسیب — خونِ دل سے روتے ہیں ان کا سنی تنہا گیا
آخری ان کا سفر یہ ہو سوئے خُلدِ بریں — عین در عہدِ جوانی ہم سے وہ روٹھا گیا
اک ہجوم صالحاں ان کے جنازے میں رہا — اللہ اللہ کس ادا سے عالمِ بالا گیا
اہل خانہ کو خداوندا تو دے صبر جمیل — ہر کسی کی آنکھ کا بے شک تھا وہ تارا گیا

ان کی فرقت پر ہے نذر کرب و غم پیر و جواں
ہائے فانی یاں سے سوئے سایہ طوبیٰ گیا

☆ ☆ ☆ ☆